مختصر تعارف

سادگی کے پیکر، زمانے کے ابوذر، تقویٰ و دانش کے محور، قائد و قیادت گر، مینارہ نور، موسس مدارس دینیہ، مدافع مذھب جعفریہ، مفسر قرآن محسن الملت حضرت سرکار علامہ سید صفدر حسین نجفی 1932ء میں ضلع مظفر گڑھ پاکستان میں ایک مذہبی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد سید غلام سرور نقوی رحمۃ اللہ علیہ بھی ایک نیک انسان تھے۔ آپ نے اپنی ابتدائی تعلیم اسی جگہ حاصل کی پھر اعلی تعلیم کے لیئے نجف اشرف چلے گئے۔

1955ء میں پاکستان آکر انہوں نے قومی امور میں اپنی خدمات کا آغاز کیا۔

محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نقوی النجفی کی بصیرانہ و مدبرانہ حکمت عملی سیاست کے آئینہ میں:

سرکار محسن ملت رح نے جہاں مدارس علمیہ کی دنیا بھر میں تاسیس کی اور قوم و ملت کی تشنگی کو محسوس کرتے ہوئے کافی کتابوں کو ترجمہ فرمایا اور لکھی وہاں اپنی قوم کو باقی امور میں بھی تنہا نہیں چھوڑا کسی بھی میدان میں پیچھے نہیں رہے آپ جب نجف اشرف سے فارغ التحصیل ہو کر لاھور گے اور جامعۃ المنتظر کی بنیاد رکھی تو کچھ عرصہ میں ھی آپ نے سیاسی میدان میں حصہ لیا ان اقدامات میں سے ایک قدم وفاق العلما الشیعہ پاکستان کی بنیاد رکھی ملک بھر میں صوبہ ڈویژن ضلع اور تحصیل تک یونٹ قائم کیے مرکزی کابینہ تشکیل دی گی اور عملی میدان میں اتر آئے اور آہستہ آہستہ مقبولیت حاصل کر لی حکومت پاکستان کی نظرین بھی وفاق پہ تھی مختلف سیاسی افراد سے ملاقاتیں بھی کی چاھے آمر جنرل ضیاء الحق کا دور ھو یا نواز کی حکومت بنیظر کا دور ھو سب سے قومی امور پہ ملنا جلنا تھا ضیا نے آپ کو کافی ازیتیں دی مختلف مقامات پہ آپ کو خریدنے کی ناکام سازشیں کی مختلف آفریں دی پر مرد مجاھد نے اپنے موقف کو نہ چھوڑا جب حضرت آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی حفظہ اللہ کو کوئٹہ میں گرفتار کیا گیا تو سرکار محسن ملت نے قبلہ حافظ صاحب کی رھائی کے لیے پوری قوم کو اسلام آباد جمع کیا ضیا کی حکومت تھی ضیا نے حکم دیا کے ان پہ پانی بند کر دو تو سرکار محسن ملت رح نے فرمایا پریشان نہ ھو یہ پرانی روایت ھے پہلے ابن زیاد نے حسین

ابن علی (ع) پہ پانی بند کیا تھا آج ضیا علی (ع) کے شعیوں پہ پانی بند کیا ھے تو فورا ضیا نے اپنا حکم واپس لیا اور پانی کھولنے کا حکم دیا اور آنسو گیس چھوڑنے سے بھی روکا اور اس طرح تحفظ حقوق شیعہ کے لیے پوری قوم کو جمع کیا تھا جس میں مھراب اور ممبر کے فرق کو ختم کیا گیا جس میں شھید محسن نقوی شھید علامہ عرفان حیدر عابدی وعلامہ گلفام ھاشمی شامل تھا کافی طوالانی دھرنا تھا قبلہ صاحب کے حکم پہ پوری رات علما و مومنین خطباء وزاکرین سب نے بارش میں عزاداری سید الشھدا کی (اقتباس مصاحبہ از گلفام ھاشمی) بلاآخر اپنے تمام مطالبات منوائے آئی ایس او کی بنیاد رکھی سب سے پھلے شھید ڈاکٹر محمد علی نقوی کی تربیت کی اور ایک منظّم تنظیم کو پروان چڑاھایا (البتہ ڈاکٹر محمد علی نقوی شھید کے بعد آئی ایس او وہ پھلے والی آئی ایس او نہ رہی) ھمیشہ سیاسی میدان میں رھے انکی خدمات ایک نمونہ کے طور پہ ھے قائد مرحوم علامہ مفتی جعفر حسین صاحب کے دور سے تحفظ حقوق شعیہ مطالبات کمیٹی میں بھی آپ تھے جب مفتی صاحب کی وفات ھوئی تو قیادت کا مسئلہ اٹھایا گیا کہ کس کو قائد بنایا جائے علامہ سید ساجد علی نقوی اور کچھ علما جامعۃالمنتظر لاھور گے اور کچھ دن بیٹھے رھے بلاآخر بھکر میں بہت بڑا جلسہ سرکار محسن ملت نے رکھا اور پوری قوم کو جمع کیا سب کی نظریں آپ پہ تھی پر آپ کی نظر کچھ اور تھی سب نے آپ کو قائد بنایا آپ پہ پورے اعتماد کا اظھار کیا اور ساتھ دینے وعدہ کیا آپ نے صدارتی خطاب فرمایا اور فرمایا آپ مجھے قائد سمجھتے ھے تو میری بات بھی مانیں گے سب نے کہاں جی ضرور پھر آپ نے فرمایا کہ میں مولانا سید عارف حسین الحسینی کو قائد بنارھا ھو تو سب نے خوشی سے تسلیم کیا اور شھید عارف حسین الحسینی قائد بن گے

)اقتباس مصاحبہ از مولانا خورشید انور جوادی صاحب(

آپ نے شھید علامہ عارف حسین الحسینی کے ساتھ ملک بھر کا دورہ کیا اور پوری قوم سے متعارف کروایا ایک جگہ شھید علامہ عارف حسین الحسینی نے کہاں قبلہ بعض لوگ تو مجھے قائد کیا شعیہ بھی نہیں سمجھتے مجھے ابھی تک اپنے آپ کو شعیہ ثابت کرنے میں محنت کرنی پڑرھی ھے تو آپ نے فرمایا آپ پریشان نہ ھو میں آپ کے ساتھ ھو اور انشااللہ قوم بھی آپ کے ساتھ ھے البتہ مسکراتے ھوئے فرمایا کہ جب بھی کسی محفل میں جائے سب سے پھلے سلام کے بعد یا علی مدد کھے

(اقتباس مصاحبہ از حضرت آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی) شھید علامہ عارف حسین الحسینی کی شھادت کہ بعد پھر قوم کی نظریں آپ پہ تھی اس بار بھی آپ کی نظریں کسی اور پہ تھی (میری مراد قائد موجودہ علامہ سید ساجد علی نقوی صاحب) آپ ھر دور میں جہاں ملت کی رھنمائی فرمائی وھاں قائدین ملت کی بھی مکمل سرپرستی فرمائی یہی

وجہ تھی آپ کے دور میں اتحاد و وحدت بین المسلمین کے ساتھ ساتھ اتحاد بین المومنین و علما تھا جب بھی کوئی مسئلہ پیش آتا سب کی نظریں آپ کی طرف ھوتی اور آپ مسئلہ کا حل فرماتے آج جب بھی کوئی مسئلہ پیش آتا ھے عملا ھاتھ پہ ھاتھ مار کر کھتے ھے کاش آج محسن ملت علامہ سید صفدر نجفی ھوتے تو یہ مشکل حل ھوتی
(اقتباس مصاحبہ از مولانا محمد افضل حیدری) آپ کی ایک ایک چیز پہ نظر ھوتی جب امام خمینی (رح) پیرس میں تھے تو آپ نے حکومت پاکستان سے ان کے لیے سیکیورٹی کا مطالبہ کیا اور آپ کو پاکستان لانے کی خواھش کی اسی حوالے سے بلوچستان سے نواب اکبر بگٹی نے بھی امام خمینی رح کو پاکستان تشریف لانے پر سیکورٹی کی یقین دھانی کرائی البتہ بعض وجوھات کی بنا پہ امام خمینی رح پاکستان نہ آئے اور آپ نے اپنا ذاتی گھر بیچ کر امام خمینی رح کو پیرس جا کر ھدیہ دیا
)اقتباس مصاحبہ از حضرت آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی صاحب (
ملت کی سر بلندی کے لیے جب آپ نے محسوس کیا کہ ایک رھبر کے پاس عالی شان سواری ھونی چاھیے تو آپ نے علامہ سید ساجد علی نقوی صاحب کو گاڑی ھدیہ فرمائی تا کہ دورہ جات میں مشکلات پیش نہ آئے اور ھر حوالے سے قائدین ملت کا ھر موقع پہ ساتھ دیا
)اقتباس از خطاب قائد ملت علامہ سید ساجد علی نقوی محسن ملت کی برسی 2016 کے موقع پہ جامعۃ المنتظر لاھور(

اس تاریخ سے اپنی وفات تک انہوں نے دینی مدارس کا ایک وسیع سلسلہ پاکستان بھر میں پھیلا دیا اور بیرون ممالک میں بھی دینی مدارس بنائے۔ علامہ عارف حسین الحسینی آپ کے شاگردوں میں سے ہیں۔

انہوں 100 سے زیادہ کتب اردو میں لکھیں۔ ایران کے اسلامی انقلاب کو پاکستان میں متعارف کروانے میں آپ نے اہم کردار ادا کیا۔ جب امام خمینی کو پاکستان میں کوئی نہ جانتا تھا تو آپ نے لوگوں کو ان کے نظریات اور انقلابی تحریک سے روشناس کروایا۔ آپ نے دسمبر 1989ء کو لاہور میں وفات پائی اور اس وقت تک پاکستان کے سب سے بڑے شیعہ دینی ادارے کے سربراہ رہے۔

دینی مدارس

پاکستان میں مدارس

علامہ سید صفدر حسین نجفی رحمتہ اللہ علیہ کی تحریک پر ملک کے گوشے گوشے میں دینی مدارس کا قیام عمل میں آیا۔ان میں کچھ مدارس ایسے ہیں جو مقامی مومنین کرام کی ذاتی کوشش اور جامعہ کی سرپرستی و تعاون سے تشکیل پائے ہیں اور کچھ مدارس ایسے ہیں جو براہ راست جامعہ کی زیر نگرانی دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔
ان مدارس کی فہرست مندرجہ ذیل ہے۔مزید تفصیل جاننے کے لیے مطلوبہ مدرسہ کے نام پر کلک کیجیے۔

جامعہ علمیہ (کراچی)

جامعتہ الرضا (روھڑی، سکھر)

جامعہ امام حسین (خانقاہ ڈوگراں شیخوپورہ)

جامعہ نقویہ (آزاد کشمیر)

جامعہ فاطمیہ (رینالہ خورد،اوکاڑہ)

مدرسہ رضویہ (صالح پٹ، سکھر)

جامعہ قرآن و عترت (نارووال)

جامعہ مھدویہ (ٹوبہ ٹیک سنگھ)

جامعہ الزہراء برائے طالبات (ٹوبہ ٹیک سنگھ)

جامعہ آل محمد (جن پور، رحیم یار خان)

جامعہ رضویہ عزیزالمدارس (چیچہ وطنی،ساہیوال)

جامعہ مرتضویہ (وہاڑی)

جامعہ امام سجاد (جھنگ)

جامعہ آیت اللہ خوئی (شورکوٹ، جھنگ)

مدرسہ مدینۃ العلم (قلعہ ستار شاہ، شیخوپورہ)

حوزہ علمیہ بقیۃ اللہ (لاہور)

جامعۃ الزہراء۔ طالبات (لاہور)

مدرسہ ولی عصر (سکردو)

جامعہ مدینۃ العلم (چوھنگ، لاہور)

جامعہ مدینۃ العلم (بھارہ کہو، اسلام آباد)

مدرسہ محمدیہ (جلال پور جدید، سرگودھا)

دار الہدیٰ محمدیہ (علی پور، ضلع مظفر گڑھ)

مدرسہ امام المنتظر (جتوئی، ضلع مظفر گڑھ)

جامعہ خاتم النبیین (کوئٹہ)

مدرسہ جعفریہ (جنڈ، ضلع اٹک)

جامعہ اہل بیت (ڈیرہ مراد جمالی، بلوچستان)

مدرسہ فیضیہ (جعفر آباد، بلوچستان)

مدرسہ علویہ نعیم الواعظین (ساہیوال)

جامعہ مدینۃ العلم (تریٹ، مری)

بیرون از پاکستان مدارس محسن ملت:

جامعۃ المنتظر (برطانیہ)

جامعہ ولی عصر (امریکہ)

مدرسہ امام المنتظر (قم، ایران)

جامعۃ المنتظر برائے طالبات (قم، ایران)

جامعۃ المنتظر (مشہد مقدس، ایران)

کتب

تدریس کے علاوہ آپ کی تصانیف تالیفات اور تراجم بھی بہت زیادہ ہیں جن میں سے بعض کا ہم یہاں ذکر کرتے ہیں

ترجمہ قرآن؛

تراجم

تفسیر نمونہ، ترجمہ کتاب تفسیر نمونہ، تالیف مکارم شیرازی 27 جلدیں

دائمی منشور ترجمہ تفسیر موضوعی قرآن، منشور جاوید تالیف جعفر سبحانی 14 جلدیں آخری ترجمہ برای ملت

پیام قرآن، ترجمہ تفسیر موضوعی قرآن، پیام قرآن تالیف مکارم شیرازی 15 جلدیں

توضیح المسائل، ترجمہ توضیح المسائل امام خمینی، 1969

حکومت اسلامی، ترجمہ دروس آیت اللہ خمینی

الارشاد، ترجمہ کتاب الارشاد تالیف شیخ مفید

سعادت الابدیہ، ترجمہ کتاب بنام مقامات العلیاء تالیف خاتم المحدثین علامہ شیخ عباس قمی؛ موضوع اخلاق

معادن الجواہر، ترجمہ کتاب تالیف علامہ شیخ محمد علی کراجکی، موضوع اخلاقیات

رسالۃ المواعظ، ترجمہ کتاب تالیف شیخ عباس قمی

ارشاد القلوب، ترجمہ کتاب تالیف شیخ محمد علی دیلمی

عقائد امامیہ، ترجمہ کتاب تالیف علامہ شیخ رضا المظفر ترجمہ

شیعہ دوازدہ امامی و اہل بیت، ترجمہ کتاب تالیف علامہ شیخ محمد جواد

احسن المقال، کتاب منتہی الامال تالیف محدث قمی، 4 جلدیں

تذکرۃ الخواص، ترجمہ کتاب تذکرۃ الخواص تالیف علامہ سید بن جوزی

السقیفہ

تصانیف

عرفان المجالس، جلد اول و جلد دوم

اسلامی جمہوریہ ایران پر اعتراضات دین و عقل کی روشنی میں

حدود و تعزیرات

یزیدی فرقہ

مناسک حج

کتاب زیارات

جہاد اکبر

انتخاب طبری

مبادی حکومت اسلامی

دین حق عقل کی روشنی میں

سیرت ائمہ، 12 جلد تاریخ اامامان معصومان

حقوق و اسلام

چہل حدیث

#علامہ صفدر حسین نجفی رح

وہ ہستی ہیں کہ جن کے احسانات پاکستانی تشیع پر بہت زیادہ ہیں لیکن اس شخصیت کو فراموش کیا جارہاہے؛ کسی بھی قوم کی بد بختی اس وقت ہے جب وہ اپنے محسنوں کو فراموش کر دیتی ہے۔
آئیں ہمارے ساتھ تعاون کریں اور اس شخصیت کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کر کے ان کی زندگی کو ملت تشیع کے سامنے ایک کھلی کتاب کی مانند پیش کریں۔

حجت مشن پاکستان